النظم و المقبول
فی آداب الرسول

اَلنَّظْمُ الْمَقْبُوْلِ

فِیْ آدَابِ الرَّسُوْلِ

ترجمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب میں

موتیوں کی مقبول لڑی

مصنف

حضرت علامہ محمد ابراہیم یاسینی ناظم جمعیت احناف صوبہ سندھ

مترجم

حضور فیضِ ملت، مفسر اعظم پاکستان، شیخ التفسیر والحدیث، خلیفہ مفتی اعظم ہند،

حضرت علامہ حافظ پیر مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی محدث بہاولپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

غلامِ حضور فیض ملت

حضور فیض ملت نور اللّٰہ مرقدہ، بحیثیت مترجم

- ۞ قرآن پاک کا اردو ترجمہ فیض القرآن ترجمۃ القرآن مع مختصر حاشیہ
- ۞ تفسیر روح البیان
- ۞ انطاق المفهوم ترجمه احياء العلوم
- ۞ البدور السافرة فی احول الآخرة
- ۞ اخبار الاخیا کا اردو ترجمہ اسرار الابرار
- ۞ قصیده برده شریف اردو ترجمه مع خواص
- ۞ شرح الصدور فی احوال الموتیٰ والقبور
- ۞ دلائل الخيرات شريف
- ۞ حزب البحر مع طريقه
- ۞ کیمیائے سعادت
- ۞ كشف الالتباس فی استحباب اللباس
- ۞ منا قب الكردرى
- ۞ منا قب المو فق
- ۞ الزواجر عن اقتراف الكبائر
- ۞ مِرأةُ العارفين
- ۞ قصص الانبياء

- خلاصة الوفاء
- الاشاعة لاشراط الساعة
- المدن العدنی فی فضائل خواجه اویس قرنی رضی اللہ عنہ
- درود مستغاث شریف
- ضوء السراج شرح اردو درود تاج
- انباء الاذکیا بحیاۃِ الانبیاء

مترجم شدہ غیر مطبوعہ کتب جو مسودہ جات کی صورت میں محفوظ ہیں

- قصیدہ نعمان
- ترجمہ مسلم شریف مع مختصر شرح
- ترجمہ دار قطنی مختصر شرح
- ترجمہ جامع ترمذی مختصر شرح
- ترجمہ مشکوۃ شریف مختصر شرح
- ترجمہ دارمی شریف مختصر شرح
- ترجمہ روض الریاحین فی حکایت الصالحین
- ترجمہ حلیة الاولیاء
- ترجمہ سدیدی (طب کی مشہور کتاب)
- الیواقیت واجواہر کا ترجمہ

- ترجمہ دلائل النبوۃ
- ترجمہ جامع المعجزات
- المعتقد المنتقد کا اردو ترجمہ
- نفحات الانس ترجمہ
- ترجمہ حیات الحیوان
- ترجمہ مواہب لدنیہ
- ترجمہ منہاج العابدین
- ترجمہ اصول الشاشی
- ترجمہ نحو میر مع قواعد
- ترجمہ دقائق الاخبار للغزالی
- ترجمہ رسالہ چشتیہ فریدیہ
- ترجمہ المنہیات لابن حجر
- ترجمہ التذکرہ للقرطبی مع مختصر تذکرہ مصنف
- ترجمہ تنبیہ المغترین
- ترجمہ سفر السعادۃ
- ترجمہ خصائص الکبری
- ترجمہ الکشف للغزالی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

بعد حمد خدا وَ نعتِ رسول

وصف اصحاب پاک و آں بتوں

بعد حمد اور بعد نعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور اصحابِ پاک اورآلِ بتول کے وصف کے بعد

می نویسم طریقۂ آداب

واشتند آنچہ با نبی اصحاب

میں آداب کا وہ طریقہ لکھتا ہوں جو صحابہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے رکھتے تھے۔

تا از آن مؤمنان ادب گیرند

سوئَ فضلِ خدا سبب گیرند

تا کہ اُس سے اہلِ ایمان ادب سیکھیں، ان آداب کو بارگاہِ حق کا وسیلہ بنائیں۔

زانکہ در حضرتِ رسولِ خدا

شافعِ محبوبان بروزِ جزا

اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جو روزِ جزا میں شفاعت کرنے والے ہیں کہ حضور میں

اعتقادِ جمیل باید داشت
تخم حب و نیاز باید کاشت

اعتقاد اچھا رکھنا چاہیے اور دل میں آپ کا ادب و نیاز کا بیج بونا چاہیے۔

آنکہ زین حضرتِ ملا ذھمہ
بے ادب گشت گشت روئ سیہ

اس لئے کہ آپ کی بارگاہ سب کی جاہ پناہ ہے جو بے ادب ہے وہ روسیاہ ہوا۔

از گروہِ خبیث بے ادبان
آنکہ وہابی اند بولھبان

خبیث گروہ بے ادب وہابیوں ابولھبوں سے

خویش را دور دور باید داشت
احترازی ضرور باید داشت

خود کو ان سے دور رکھنا چاہیے ان سے احتراز (کنارہ کشی) ضروری ہے

زانکہ از حب دشمنانِ نبی
کہ بدارین خاسر اند و شقی

اس لئے کہ دشمنانِ نبی (جو کہ دارین میں خسارہ والے اور بدبخت ہیں) کی محبت سے

ایزدِ پاک سخت مے رنجد
بابِ لطف و امان مے بندد

اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوتا ہے، ان سے محبت کرنے والے سے لطف وامان کا دروازہ بند کردیتا ہے۔

﴿در بیان حذر کردن از گروہ وہابیان﴾

گروۂ وہابیوں سے خوف وخطرہ کے بیان میں

پس حذر کن ازین گروہ پلید
گرچہ در ظاہر اند نیک و سعید

اس گروہ پلید سے ڈر کہ اگر چہ بظاہر نیک اور سعادت مند نظر آتے ہیں۔

اعتباری نہ بر نماز اینان
اعتماد نہ بر نیاز اینان

ان کی نماز کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی ان کی نیاز پر اعتماد ہو۔

نعرۂ ذکر شان بمیل رسد
چوبکِ وست شان بہ پہل رسید

ان کے ذکر کا نعرہ میلوں تک پہونچتا ہے، ان کے ہاتھ کا چابک ہاتھ کو پہونچتا ہے۔

جبهہ سایند در سجود نماز
تا کہ ظاہر شود نشانِ نیاز

نماز میں ماتھا رگڑتے ہیں تا کہ ان کی عاجزی ظاہر ہو۔

لیکن این جملہ صنع و غدار یست
کار اینان ریا وَ مکار یست

لیکن یہ سب غداری اور تصنع وریا ہے، یہ ان کی ریا کاری اور مکاری ہے۔

بوالہوس مردمان ظاہر بین
کہ ندارند فرق غبث وسمین

ابو الہوس ظاہر لوگ بین جو کہ دبلے اور موٹے کا امتیاز نہیں رکھتے۔

بحقیقت قدم نبرد ارند
آنچہ بنیند صدق پند ارند

حقیقت تک قدم نہیں اُٹھاتے بس جو کچھ دیکھتے ہیں اسے سچ سمجھتے ہیں۔

از حماقت بقید دام وی اند
بہ نماءِ برون رام وی اند

بیوقوفی سے ان کے مکر کی قید میں آجاتے ہیں، ان کی نمائش دیکھ کران کی پھانسی میں پھنس جاتے ہیں

این ندانند از سرِ غفلت
کہ چہ دارند طبع بدطینت

بوجہ غفلت یہ بھی نہیں سمجھتے کہ یہ (وہابی) بدطینت کیسی طبیعت رکھتے ہیں۔

﴿بیان بعض معتقدات این گروہ خبیث﴾

اس گروہ خبیث وہابیوں کے بعض بُرے عقیدوں کے بیان میں

بغض خیر الرسل بدل دارند
حرمتش عین شرک پندارند

خیرالرسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بغض ان کے دل میں اور آپ کی تعظیم ان کے نزدیک شرک ہے

یا محمد (ﷺ) اگر کسے گوید
خر کینہ بسینہ شان پوید

اگر کوئی عقیدت سے کہے یا محمد (یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کینہ کا گدھا جوان کے سینے میں ہے دوڑنے لگتا ہے

چون توسل باد کسے گیرد
دل شان تاب و تب بسی گیرد

اگر کوئی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کسی امر میں وسیلہ بناتا ہے تو ان کے دل کو سخت سے سخت تر بخار چڑھ جاتا ہے

در به عبدالنبی نہد کس نام
حکم شرکش کنند از اظلام

اگر کوئی عبدالنبی اپنا یا کسی عزیز کا نام رکھتا ہے تاریکئ قلبی کی وجہ سے اسے بھی شرک کہتے ہیں

پیش ایشان خیال پیغمبر
بدتر است از خیال گاؤخر

ان کے نزدیک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا خیال نماز میں آجانا گدھے اور بیل کے تصور سے بدتر ہے۔(معاذ اللہ)

ماند باقی چہ مایۂ ایمان
کہ بدان ناز می کنند اینان

ان کے دل میں ایمان کا سرمایہ کہاں تو پھر یہ ایمان پر کاہے کا فخر کرتے ہیں۔

﴿بیان ضرر این فریقہ﴾

اس گروہ (وہابیوں) کے ضرر کے بیان میں

ضررِ این فریقۂ مقہور
نیست بر چند فروشانِ محصور

اس فرقہ (جس پر اللہ تعالیٰ کا قہر وغضب ہے) کا ضرر ونقصان ہے تو صرف چند گنتی کے افراد کو

بلکہ در لبس سنی و حنفی
می نمایند خویش را مخفی

بلکہ ان کا طریقہ ہے کہ وہ سنی وحنفی کے لباس میں رہ کر خود کو مخفی (پوشیدہ) رکھتے ہیں

پس بدین نام دام خویش زنند
بیخ ایمان مومنان بکنند

اسی نام سے دامِ تزویر میں پھنساتے ہیں اور ایسے ہی اہلِ ایمان کے ایمان کی جڑ کاٹتے ہیں

می نمایند اعتقاد عوام
بدتر و موجبِ عذاب مدام

عوام کے اعتقاد کو کہتے ہیں کہ یہ بد اعتقاد ہے بلکہ یہ دائمی عذاب کا موجب ہے

صحبت ایشان مضر ایمان ست
عار از فعل شان بشیطان ست

ان کی صحبت ایمان کو مضر (ضرررساں) ہے ان کے گندے کرتوت سے شیطان کو بھی ننگ و عار ہے

کہ بعمری بمرہ بے ادبی
گشت صادر از و بحق نبی

کہ اس سے عمر میں صرف ایک بار نبی (آدم علیہ السلام) سے بے ادبی سرزد ہوئی

نہ آن سبب گشت موردِ لعنت
تا قیامت بماند در نکبت

اسی وجہ سے وہ لعنت کا مورد بنا اور تا قیامت اسی خواری میں رہے گا۔

قوم وہابیان زبولھبی
سخت توہین کند بحق نبی

قوم وہابیہ ابولہبیت یعنی گستاخیٔ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ہر وقت بے ادب رہتی ہے۔

آن نبی کہ افضل الرسل است
جز رہش منع از دگر سبل است

وہ نبی جو افضل الرسل ہیں کہ سوائے ان کے راستہ کے باقی تمام راستے بند اور ممنوع ہیں۔

بہمہ عمر بغض وی جویند
را تنقیص شان وی پویند

تمام عمر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بغض کی تلاش میں رہتے ہیں اور ہر آن بے ادبی میں دوڑتے رہتے ہیں۔

لا جرم عار می کند شیطان
کہ از و بدتر اند در عصیان

اسی لئے شیطان بھی ان سے عار اور ننگ رکھتا ہے کہ یہ اس سے نافرمانی میں بدتر ہیں

گویم اکنون طریقۂ آداب
آنچہ ماثور گشت از اصحاب

اب میں وہ آداب بیان کرتا ہوں جو صحابہ کرام سے منقول و ماثور ہیں۔

﴿بیان آدابِ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ اصحابہ اجمعین﴾

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آداب کے بیان میں

بحضورِ رسول فخر جہان
باعثِ خلقتِ زمین و زمان

فخر جہان یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جو کہ آپ زمین وزمان کی تخلیق کے سبب اور موجب ہیں کے حضور میں

می نمودند آل و اصحابش
بیحد و بے حساب آدابش

آل واصحاب بیشمار اور حساب سے باہر ہیں جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آداب بجالاتے ہیں

بادائے نماز فرض خدا
می شنیدند از نبی چوندا

نماز کی ادائیگی میں جونہی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بلاوا سنتے ہیں

از برائے اجابتِ احمد
می نمودند قطع فرض احد

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتے اور نماز کو توڑ دیتے اگرچہ وہ فرضِ خداوندی ہے

اِسْتَجِیْبُوْا اِذَا دَعَاکُم را

توز قرآن پاک یاد نما

''اِسْتَجِیْبُوْا اِذَا دَعَاکُم ''(جب تمہیں حضور بلائیں) کو قرآنِ پاک سے یادکر

کہ مقدم شدہ ز فرض خدا

حکم آن شاہ سید دوسرا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا حکم فرض خدا سے مقدم ہے۔

قصۂ حضرت علی کن یاد

کہ بزانوش سر نبی چونہاد

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قصہ یاد کر کہ آپ کے گھٹنوں پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک رکھا

ترک دادہ صلوٰۃ وسطیٰ را

بہر آرام ذات خیر و را

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلوٰۃ الوسطی (نمازِ عصر) قضا کردی صرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آرام کی خاطر

بلکہ از بہر آن حبیبِ پاک

نیّرِ دین صاحبِ لولاک ﷺ

بلکہ حبیبِ پاک نیّرِ دین، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر

ترک جان کرد حضرتِ صدیق
کہ ز نارِ جہنم است عتیق

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ آپ نارِ جہنم سے آزاد تھے نے جان قربان کردی

مار در غار پائی می خوردش
دور ز انجا دمی نمی بردش

سانپ نے غار میں آپ کے پاؤں پر ڈس دیا لیکن آپ نے پاؤں کو اپنی جگہ سے نہ ہلایا

تا بارام سرورِ دوجہان
خللے ناید از تحرک آن

تا کہ سرورِ دوجہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آرام میں خلل نہ آئے پاؤں کو ہلانے سے

چونکہ جانِ عزیز کرد فدا
بہر آرام آن حبیب خدا

جبکہ صدیق اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جان فدا کردی حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لئے

فرضہا را چہ اعتبار بود
اول الفرض چون نثار بود

فرائض کا کیا اعتبار رہا جبکہ سب سے بڑا فرض یعنی پیاری جان

قربان کردی

زین بیانیکہ صاف برہان ست
حجت آن حدیث و قرآن ست

یہ بیان صاف برہان ہے اس پر حجت قرآن وحدیث ہے

گشت ثابت کہ حفظ آدابش
آنچنان کامدہ ز اصحابش

یہ اپنی جگہ ثابت ہے کہ آپ کے آداب کی حفاظت ضروری ہے صحابہ کرام سے

از جمیع فرائض مولیٰ
ہست بر خلق اقدم واولیٰ

یونہی مروی ہے کہ وہ تمام فرائض سے خلق پر مقدم اور اولیٰ سمجھتے تھے۔

﴿بیان بعض ہرزہ گوئی ہای این فرقۂ ملحدہ﴾

اس فرقہ ملحدہ کی بعض بکواس بازی کے بیان میں

پس برائ چہ این گروہ خبیث

کاہل حدث اند این نہ اہلحدیث

یہ گروہ خبیث خود کو اہلحدیث کہتے ہیں در حقیقت اہل حدث ہیں

عزتِ آن رسول اکرم را

باعثِ خلقتِ دوعالم را

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جو دوعالم کی تخلیق کا باعث اور سبب ہیں، کی عزت

چون برادر کلان پند ارند

این چنین اعتقاد بد و ارند

بڑے بھائی کی طرح سمجھتے ہیں اور ان کا اعتقاد بد بھی اسی طرح ہے

بلکہ گویند این گروہ پلید

کہ بہ پیش خدائ عرش مجید

بلکہ یہ پلید گروہ کہتا ہے کہ عرشِ مجید کے خدا کے آگے

خلق عالم چہ محسن و مجرم

ہم نبی و ولی وہم عالم

تمام خلق عالم نیک ہو یا بُرا، نبی ہو یا ولی، عالم ہو یا جاہل

ناقص وکم زچر مگر باشند

بیوقار و ذلیل تر باشند

چمار سے بھی ناقص اور کم مرتبہ اور بے وقار و ذلیل ہیں

اے دریغا کہ از کلام خدا

نسی کردند قول عزت را

افسوس کہ کلامِ خدا سے عزت کی آیت بھول گئے

خاصۃً عزتِ رسول خدا

سرورِ انبیاء و خیرورا

بالخصوص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کہ آپ سرورِ انبیاء اور خیرالوریٰ ہیں

کز ہمہ خلق برتر و اعلیٰ است

حرمتش بعد حرمتِ مولیٰ است

آپ تو مخلوق سے برتر اور اعلیٰ ہیں آپ کی تعظیم اللہ کی تعظیم کے بعد فرض اور ضروری ہے

حق برایش ''تُـــوَقِّـــرُوْهُ'' بگفت

بہر خود پس ''تُسَبِّـــحُـــوْهُ'' بگفت

اللہ نے آپ کے لئے ''تُـــوَقِّـرُوْهُ'' فرمایا ہے اور اپنے لئے ''تُسَبِّحُوْهُ''، فرمایا ہے۔

کرد روی اشارتے پیدا
بجزد مند عارفِ معنیٰ

اس میں ایک باریک اشارہ فرمایا ہے لیکن عقلمند اور اور عارف معنیٰ کے لئے

کانکہ نا ورد عزتِ احمد
زونہ تسبیح شد قبول احد

وہ یہ کہ جس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم نہ کی اس کی تسبیح اللہ کے ہاں قبول نہیں

بہ تقدم تاخرِ الفاظ
بہمین مقصدی شدہ ایقاظ

الفاظ کے تقدم وتاخر میں اسی مقصد پر متنبہ کرنا ہے۔

پس کسی را کہ در دل ایقانست
نزد او غرتش ز ایمانست

ہاں جس کے دل میں یقین ہے اسی کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم پر ایمان ہے۔

﴿نصیحت بمؤمنان﴾

اہلِ ایمان کونصیحت

مؤمنان زین گروہ ضال و مضل
کہ در ونش پرست از غش و غل

اے مومنو اس گمراہ اور گمراہ کن گروہ سے جن کا دل کھوٹ اور خرابی سے پُر ہے

اجتناب و خِدار را گیرید
راہ صحب خیار را گیرید

اجتناب کرو اور ان سے ڈرو، نیک لوگوں (ولیوں) کی صحبت اختیار کرو

ای مسلمان رہِ ادب زا جو
مسلک حب آن نبی مپو

اے مسلمان ادب کا راستہ ڈھونڈ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت کا مسلک چل

چہ خوشا گفت صاحبِ عرفان
فاقد الحب فاقد الایمان

کسی صاحبِ عرفان نے کیا خوب فرمایا ہے کہ جسے محبت نصیب نہیں وہ ایمان سے خالی ہے

حب او چونکہ باخدا باشد
ترک حبش کجا روا باشد

جب نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہے تو محبت کا ترک کب روا ہے

میل وصل خدا اگر دارید
حب محبوب او بہ بردارید

اگر اللہ تعالیٰ کے وصال کی خواہش ہے تو اس کے محبوب کی محبت سے فائدہ اُٹھاؤ

زانکہ وصلش بغیر حب رسول
از محالات گشت ای مقبول

کیونکہ وصل بغیر محبتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ناممکن ہے کہ گھومنے پھرنے سے مقبول ہو۔

آنکہ خالی زحب خیرورا
قرب حق را نمایدا و دعویٰ

جو خیر الوریٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے خالی ہے تو اس کا قربِ حق کا دعویٰ غلط ہے۔

کاذب مدعیست و بے معنی
خبرش نے ز شاہد رعنا

وہ جھوٹا ہے، خالی مدعی ہے اور بے معنی ہے اس کی خبر از محبوب

حقیقی کے متعلق غلط ہے۔

او نہ از اولیاء رحمٰن است
بل یکنی زاولیاء شیطانست

وہ اولیائے رحمٰن سے نہیں ہے بلکہ وہ شیطان دوستوں سے ہے

مرشد او را اگر کسے گیرد
آخر الامر پرخطر میرد

اسے اگر کوئی مرشد بناتا ہے تو بالآخر اس کے لئے یہ سخت خطرہ ہوگا

آنکہ او را امام خود سازد
نقد ایمان خویش را بازو

ایسے کو جو کوئی امام بناتا ہے وہ اپنے ایمان کا نقد ضائع کر رہا ہے

ایھا المومنون ارتھبوا
من شرار الاناس اجتنبوا

اے مؤمنو ڈرو یہ تمام لوگوں سے شریر ترین ہیں ان سے اجتناب کرو

بہ نصیحت بگفتم این گفتار
تاکہ آید بمؤمنان درکار

میں نے خیر خواہی کے طرز پر گفتگو کی ہے تاکہ اہلِ ایمان کو کام میں آئے۔

مخلصاست نرا نامۂ الفت

برسرِ منکران بود حجت

مخلصوں کے لئے یہ الفت کی کتاب ہے اور منکرین کے سر پر حجت ہے

تا بروز جزا بہ پیش خدا

رو بروئے رسول خیرورا

تا کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو

این نیارند معذرت درپیش

کہ نبودند باخبر زین کیش

معذرت نہ کرسکیں، کہہ دیں کہ ہمیں اس گروہ کے متعلق علم نہ تھا

زان سبب بار بار میگویم

راہ و رسم ہدیٰ ہمی پویم

اسی لئے میں بار بار کہتا ہوں کہ راہ ہدایت پر دوڑ رہا ہوں

کای مسلمان ازین وہابیان

محترز باش مجتنب بکران

کہ اے مسلمان ان وہابیوں سے بے حد وحساب طوران سے محرز ومحتسب ہونا

کہ ہمین اند مبغضان ولی

دشمنان نبی و آل علی

اولیاء اللہ سے بغض کرنے والے یہی ہیں دشمنانِ نبی اور آلِ علی کے بھی دشمن ہیں

گرچہ خود را از خادمان گویند
کاذب اندورہ دغل پویند

اگرچہ خود کو خدام الدین کہتے ہیں لیکن یہ جھوٹے ہیں اور مکر کی راہ چل رہے ہیں

قدوۂ این فریقہ شیطانست
مکر و تزویر کار اینانست

اس گروہ کا امام شیطان ہے، مکروفریب اس گروہ کا شیوہ ہے

بدر ازی ریش و جبہ عصا
می نگر و نذر اہل حب و صفا

لمبی داڑھی اور جبہ اور عصا سے اہل حب وصفا نہیں ہو سکتے

ہم مبین بر نماز و روزہ شان
کاین ہمہ شد فریب و مکر اینان

نماز اور روزے کو نہ دیکھ اس لئے کہ یہ سب ان کا مکروفریب ہے

گرچہ ظاہر لباس صاف کنند
از کرامات و کشف لاف زنند

اگرچہ ظاہر صاف وستھرا رکھتے ہیں کشف وکرامات کی لاف

وگراف بھی مارتے رہتے ہیں

لیکن ہیچ اند و ہیچ درمعنی
بطریق سلوک نابینا

لیکن درحقیقت یہ کچھ بھی نہیں بلکہ سلوک طریقت سے تو بالکل اندھے ہیں

گربز و دل سیاہ و مکار اند
بریاؤ فریب درکار اند

حیلہ گر سیاہ دل اور مکار ہیں ، ریاؤفریب کے کام میں مصروف ہیں

الحذر زین فریقۂ پر رجس
کہ ہمین است حکم سید انس

اس پلید گروہ سے ڈرتا رہ ، سید انس وجاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا یہی حکم ہے

ختم کردم رسالۂ آداب
بصلوٰۃ نبی ذی الالقاب

رسالۂ آداب کو صلوٰۃ ذی الالقاب پر ختم کرتا ہوں

چون ز تاریخ آنشدم مسئول
گشت ظاہر ز معجزات رسول

جب میں اس کی تاریخ سے پوچھا گیا تو رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم کے معجزات سے ہے

بدا ہت　　نمود مش　　تر قیم

تحفۂ　　عاشق　　رسول　　حلیم

۴۸　　ھ　　۱۳

بلا تامل میں نے لکھ دیا کہ یہ تحفہ عاشق رسول حلیم ہے

۴۸ ھ ۱۳

﴿الحمد للہ فقیر اُویسی غفرلہ اس کے ترجمہ سے ۲۷ شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ بمطابق ۳ مارچ ۱۹۹۲ء بروز منگل مدرسہ فیض العلوم نقشبندیہ ، سبّی بلوچستان میں فارغ ہوا﴾

☆☆☆☆☆☆

حضور مفسرِ اعظم پاکستان فیض ملت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عظیم یادگار

﴿جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور﴾

جہاں گذشتہ نصف صدی سے عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خیرات تقسیم ہو رہی ہے۔ جامعہ میں اسلامیہ، عربیہ قدیم وجدید علوم پڑھائے جارہے ہیں۔ طلباء کو نماز باجماعت کے ساتھ ذکر واذکار کی پابندی کرائی جاتی ہے۔

طالبات کے لئے شعبۂ ناظرہ، حفظ، تجوید، درسِ نظامی کی علیحدہ باپردہ کلاس روم کا انتظام ہے۔ ادارہ کے ملحق اہلسنّت کی عظیم ''جامع سیرانی مسجد'' ہے جس کی تعمیر نو تین منزلیں مکمل ہوئیں جہاں ہزاروں نمازیوں کے لئے باجماعت نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے جبکہ گنبد خضریٰ شریف کی نسبت سے مسجد شریف کا گنبد جگ مگ کر کے اہلِ ایمان کو یادِ مدینہ کا خوبصورت منظر پیش کر رہا ہے۔ آپ کے ادارہ کے فضلاء دنیا کے بیشتر ممالک میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں ادارہ کا ماہانہ خرچہ لاکھوں روپے ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اپنے صدقات، خیرات وعطیات، زکوٰۃ میں سے جامعہ میں زیرِ تعلیم مستحق طلباء کے لئے ضرور حصہ نکال کر اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی حاصل کریں۔

عطیات آن لائن بھیجنے کی صورت میں بنام

''جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور مسلم کمرشل بینک عیدگاہ برانچ بہاولپور''

اکاونٹ نمبر یہ ہے

1136-01-02-1328-2

ناظم اعلیٰ

جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد محکم الدین سیرانی روڈ بہاولپور